تبلیغ میں نئے دوستوں کے لیے بالکل آسان اور سادہ

چھ نمبر

مع

آداب گشت

مرتب:

قاری گل بہادر صاحب دسلوڑ ضلع دیر باندہ صاحب آباد

مترجم سعید اللہ جان فاضل وفاق المدارس ملتان

PDFBOOKSFREE.PK

ناشر: مکتبہ دیوبند

محلہ جنگی پشت قصہ خوانی پشاور شہر

www.pdfbooksfree.pk

نئے ساتھیوں کے لئے

سادہ اور آسان

چھ نمبر

PDFBOOKSFREE.PK

مع

آداب گشت

مرتب: قاری گل بہادر صاحب

مترجم: مولانا سعید اللہ جان صاحب

ناشر: مکتبہ دیوبند محلہ جنگی پشاور

www.pdfbooksfree.pk

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: سادہ اور آسان چھ نمبر

مرتب : قاری گل بہادر صاحب

کمپوزنگ: دارالترجمہ وکمپوزنگ سنٹر

عبدالغنی پلازہ محلہ جنگی پشاور

تعداد : ۲۲۰۰...... دوہزاردوسو

قیمت : ۲۵ روپیہ

ناشر :

مکتبہ دیوبند محلہ جنگی عقب قصہ خوانی پشاور

www.pdfbooksfree.pk

ناشر: **مکتبہ دیوبند**

عقب قصہ خوانی بازار محلہ جنگی پشاور

www.pdfbooksfree.pk

تمہید

یہ کتاب خاص نئے دوستوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔لھذا نئے دوستوں کو درخواست ہے کہ پہلے ان چھ نمبروں کو ترتیب سے دیکھ کر یاد کریں۔ مثلاً:۔

اول کلمہ طیبہ .... دوم نماز

سوم علم وذکر.......... چھارم اکرام مسلم

پنجم صحیح نیت.......... ششم دعوت وتبلیغ

پھر ہر نمبر کا مقصد اور ایک ایک فضیلت یاد کریں اس کے بعد اسکو مزید فضیلتیں یاد کرنا آسان ہوگا۔

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۔

میرے عزیز دوستو اور بزرگو ہمارے دین میں کچھ صفات ایسی ہیں کہ اگر انکو ہم سیکھ لیں اور اس پر عمل کریں تو ہم کو پورے دین پر چلنا آسان ہو جائیگا۔ اس میں پہلا کلمہ طیبہ ہے۔ دوسرا نماز ہے تیسرا علم و ذکر ہے چھوتا اکرام مسلم پانچواں صحیح نیت اور چھٹا دعوت و تبلیغ ہے۔

پہلا کلمہ طیبہ ہے

کلمہ طیبہ کے الفاظ یہ ہیں:

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

www.pdfbooksfree.pk

کلمے کا معنیٰ

کلمہ طیبہ کا لفظی معنیٰ یہ ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں ہے۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا رسول ہے۔

کلمے کا مقصد

کلمے کا مقصد یہ ہے کہ تمام مخلوق سے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کچھ نہ ہونے کا یقین اور اللہ تعالیٰ سے ہونے کا یقین ہمارے اور آپ کے دلوں میں آجائے۔ کہ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کے حکم اور ارادے کے بغیر کچھ نہیں کرسکتے اور اللہ تعالیٰ مخلوق کے بغیر سب کچھ کرتے ہیں۔

مخلوق ہر حال میں اللہ تعالی کے محتاج ہیں اور اللہ تعالی کسی
کو محتاج نہیں ہے۔ اللہ تعالی صمد ذات ہے نفع ونقصان
خیر اور شر عزت اور ذلت صحت اور بیماری اللہ رب
العزت کے اختیار میں ہیں۔ اگر تمام مخلوق جمع ہو کر کسی کو
عزت دینا چاہے لیکن اللہ تعالی اسکو عزت دینا نہ چاہے تو
یہ تمام مخلوق اسکو عزت نہیں دے سکتا۔ اور عزت کے
ہوتے ہوئے اللہ تعالی انکو ذلیل کریگا۔ جیسا نمرود اور
فرعون وغیرہ کہ انکے عزت کے تمام الات وذرائع موجود
ہیں حکومت اور بادشاہت بھی ہے مال ودولت بہت
زیادہ لیکن ان کے باوجود اللہ تعالی نے انکو ایسا ذلیل
ورسوئی کیا کہ تمام دنیا والوں نے دیکھ لیا۔ اللہ تعالی نے یہ

ثابت کردیا کہ عزت اور ذلت میں دیتا ہوں نفع اور
نقصان میرے اختیار میں ہے۔ اور اگر تمام مخلوق جمع ہو کر
کسی آدمی کو ذلیل کرنا چاہے لیکن اللہ تعالی اسکو ذلیل نہیں
کرنا چاہتا تو یہ تمام مخلوق اسکو ذلیل نہیں کرسکتا۔ اور ذلت
کے اسباب موجود ہوتے ہوئے اسکو اللہ تعالی عزت دیگا
۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالی نے آگ کے اندر عزت
دیدی۔ یہ یقین ہمارے اور آپکی بن جائے۔ اور یہ یقین
بنے گا ان شاء اللہ دعوت سے۔ کلمے کا دوسرا جز ہے
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک طریقوں میں ہماری اور آپکی
دونوں جہانوں کی کامیابیوں کا یقین اور غیر کے طریقوں

www.pdfbooksfree.pk

میں دونوں جہانوں کی ناکامیوں کا یقین ہمارے اور آپکے
دلوں میں آجائے۔ نبی علیہ السلام کے طریقوں میں
کامیابی اور غیر کے طریقوں میں ناکامی کا یقین ہو۔
ہمارے اور آپکی عبادات معاملات کھانا پینا سیرت اور
صورت نبی علیہ السلام کے طریقوں پر ہوجائے۔

کلمے کی فضیلت

کلمے کی بہت زیادہ فضیلتیں ہیں۔ ایک فضیلت
یہ ہے کہ جو بھی اس کلمے کی بہت زیادہ ذکر کرتے ہیں تو
انکے اعمالنامے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور اسکی جگہ پر
نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں (فضائل اعمال) دوسری فضیلت
یہ ہے کہ جو بھی روزانہ اس کلمے کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیگا تو

اللہ تعالی اس آدمی کو قیامت کے دن قبر سے اس حالت
میں اٹھائیگا کہ اس کا چہرہ چودویں چاند کی طرح چمکتا ہوگا
(طبرانی) تیسری فضیلت یہ ہے۔ کہ جو بھی لَا اِلٰـہَ اِلَّا
اللّٰہُ پڑھتا ہے تو اس کی منہ سے ایک سبز پرندہ نکلتا ہے
اس پرندے کے دو پر ہوتے ہیں اس پر یاقوت اور موتی
لگی ہوئی ہوتی ہے وہ پرندہ آسمان کی طرف اُڑھتا ہے اور
اس کی شہد کی مکھی کی طرح آواز ہوتی ہے۔ اس کو کہا جاتا
ہے کہ ٹھہر جاؤ کہتی ہے کہ کیسے ٹھہر جاؤں کہ اب تک مجھے
پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی ہے تو پھر اسکے پڑھنے
والے کی مغفرت ہوجاتی ہے۔ اور اس پرندے کو
ستر (۷۰) زبانیں دی جاتی ہیں اس پر قیامت تک اس
پڑھنے والے کیلئے مغفرت کرتی ہے۔ اور قیامت کے دن

www.pdfbooksfree.pk

وہ پرندہ اس کلمے کی پڑھنے والے کا رہبر ہوگا یہاں تک
کہ اس کو جنت میں داخل کریگا۔ (تنبیہ الغافلین) چوتھی
فضیلت یہ ہے کہ جنت کی قیمت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔
پانچویں فضیلت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ جو بھی اخلاص سے یہ کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتا
ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم
نے پوچھا کہ اس کلمے کا اخلاص کیا ہے تو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمہ اسکو حرام کاموں سے منع
کریگا۔ (فضائل اعمال)

دوسرا نماز ہے

نماز کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے اور آپ کی چوبیس گھنٹے

کی زندگی نماز کی صفات پر آجائے۔ جس طرح تکبیر
تحریمہ کے بعد ہم پر حلال کام حرام ہوجاتی ہے مثلاً باتیں
کرنا' کھانا' پینا وغیرہ اس طرح ہمارے باہر کی زندگی بن
جائے۔ اللہ تعالی نے جو چیزیں حرام کی ہیں۔ اس سے
اپنے آپ کو بچائیں. اور جن چیزوں کا حکم دیا ہے وہ
پابندی سے کریں۔

نماز کی فضیلت

نماز کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں کچھ فضائل یہ ہیں۔
ا۔ جو بھی نماز کی پابندی اور اہتمام کرتے ہیں.
تو اللہ تعالی اس کی پانچ قسم کے اکرام و اعزاز فرماتے ہیں

www.pdfbooksfree.pk

۔ پہلا یہ کہ اسکی رزق کی فراخی ہوگی ۔ دوسرا قبر کی عذاب اس پر نہیں ہوگا ۔ تیسرا اعمالنامہ اسکو دائیں ہاتھ میں دیا جائیگا ۔ چوتھا پل صراط پر بجلی کی طرح گذر جائیگا ۔ پانچواں بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوجائیگا ۔ (فضائل اعمال) ۲ ۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی مشکل کام پیش آجاتا تو نماز کی طرف متوجہ ہوجاتا ۔ (احمد وابوداؤد) اس لئے کہ ہر پریشانی کے وقت نماز کی طرف متوجہ ہوجانا چاہئے ۔ ۳ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے ۔ (فضائل اعمال) ۴ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی چالیس روز تک اخلاص سے تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز ادا کریں ۔ اللہ تعالیٰ اسکو دو

www.pdfbooksfree.pk

پروانے دیتے ہیں ۔ ایک جہنم سے خلاصی کا اور دوسرا نفاق سے بری ہونیکا (ابوداؤد) ۵ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سراسر ظلم و کفر اور نفاق ہے اس آدمی کیلئے جو منادی (مؤذن) کی اذان سنیں اور نماز کیلئے نہ جائے ۔ (احمد ۔ طبرانی) ۶ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں جو آدمی پانچ وقت کی نماز کی پابندی اور اہتمام کرتے ہیں اس کو جنت میں ضرور داخل کردوں گا ۔ اور جو اس طرح نہیں کرتا تو اس کی میرے ذمہ کچھ نہیں ۔ (فضائل اعمال)

تیسرا علم اور ذکر ہے

علم کا مقصد یہ ہے کہ ہر مرد وعورت بالغ مسلمان پر اتنا

علم حاصل کرنا فرض اور ضروری ہے کہ وقت کا امر جان لیں کہ اس میں مجھے اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے اور نبی علیہ السلام کا طریقہ کیا ہے ہر شعبے والوں پر اس شعبے کا حاصل کرنے سے پہلے اس شعبے کا علم جاننا فرض ہے۔ دوکان والے ہر دوکان چلانے سے پہلے اس دوکان کا علم حاصل کرنا فرض ہے۔ زمیندار پر زمینداری سے پہلے اور ملازم پر ملازمت سے پہلے اس ملازمت کرنے کا علم حاصل کرنا فرض ہے۔

علم کے فضائل

علم کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں اس میں سے کچھ فضائل

www.pdfbooksfree.pk

یہ ہیں. ۱۔ جو بھی قرآن پاک کی ایک آیت یاد اور حفظ کرلیں تو یہ سو (۱۰۰) رکعت نفل پڑھنے سے افضل ہے اور جو علم کا ایک باب سیکھ لیں اس وقت اس پر اس کا عمل ہو یا نہ ہو تو ایک ہزار (۱۰۰۰) رکعت نفل پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ (فضائل اعمال) ۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس آدمی کے دل میں قرآن پاک کا کوئی حصہ موجود نہ ہو تو وہ ویران گھر کی طرح ہے. (ترمذی) ۳۔ ایک فقیہ عالم شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہے۔ ۴۔ قیامت کے دن ایک حافظ قرآن اپنے کنبہ اور خاندان کے دس ایسے آدمیوں کی

شفاعت کرکے جنت میں داخل کرے گا جن کیلئے جہنم
واجب تھا (فضائل اعمال. احمد. ترمذی)

ذکر کا مقصد

ذکر کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ
دھیان آجائے یعنی ہم ہروقت کا اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔

ذکر کی فضیلت

ذکر کی فضیلت بہت زیادہ ہیں۔ا.ایک فضیلت یہ
ہے کہ ذکر کرنے والے زندہ ہیں اور نہ ذکر کرنے والے
مردوں کی طرح ہیں اگرچہ وہ زندہ ہو۔(بخاری.و مسلم)

۲۔ذکر کرنے والے ہنستے ہنستے جنت میں داخل ہوگا۔
(فضائل اعمال)۔۳۔جنت کے آٹھ دروازے ہیں اس
میں ایک دروازہ صرف ذاکرین کیلئے ہے (فضائل
اعمال)۴۔ذکر شیطان کو دفع کرتا ہے اور اس کا قوت ختم
کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔دل
سے غم کو دور کرتا ہے اور دل کی اطمینان کا سبب ہے
منافقت سے دور اور دل کی صفائی ہے۔(فضائل اعمال)
اس لئے ہم اور آپ کو ذکر اور دعاؤں کا موقع ہے کہ اس
کی پابندی کریں۔۵.قیامت کے دن اعلان ہوگا کہ عقل
والے کہاں ہیں پوچھا جائیگا کہ عقل والے کون لوگ

www.pdfbooksfree.pk

ہیں۔ ارشاد ہوگا کہ عقل والے وہ لوگ ہیں کہ ہر وقت
یعنی لیٹے ہوئے کھڑے اور بیٹھتے اور چلتے ہوئے اللہ کا
ذکر کرتے تھے تو ایک جماعت یعنی گروہ آجائے گا اور انکو
ایک جھنڈا دیا جائیگا اور بغیر حساب و کتاب کے جنت میں
داخل کیا جائیگا (فضائل اعمال)

چھوتا اکرام مسلم ہے

اکرام مسلم کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہمارے اور آپ
کے دلوں میں ہر مسلمان بھائی کا قدر و عزت پیدا
ہوجائے۔ ہر مسلمان کا قدر کریں اور ہر مسلمان اپنے
آپ سے اعلیٰ اور بلند سمجھے۔ اس کی بے عزتی نہ کریں۔

اور علماء کرام کا عزت کریں۔ اور بڑوں کی قدر کریں۔
اور چھوٹوں پر شفقت کریں۔

اکرام مسلم کی فضیلتیں

اکرام مسلم کی فضیلتیں بہت زیادہ ہیں کچھ
فضائل یہ ہیں:۔ ا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہیں کہ جو ہمارے علماء کی قدر نہ کریں اور ہمارے بڑوں
کی عزت نہ کریں اور ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ
کریں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ ۲۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا
کے لئے کسی مسلمان مریض کی تیمارداری کیلئے جائے تو
ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے شام تک اسکے لئے

www.pdfbooksfree.pk

مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔ اور جو شام کے وقت
جائے تو صبح تک ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے اس کیلئے
دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ ۳۔ جو کسی مسلمان کی مدد
کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ جو کسی مسلمان
کی حاجت کو پورا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو
پورا کرتا ہے۔ جو کسی مسلمان کی عیب کو چھپاتا ہے تو اللہ
تعالیٰ اسکی عیب کو چھپائیگا۔ (مسلم. ابوداؤد) ۴۔ جو کسی
مسلمان سے کوئی مصیبت دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی
آخرت کی مصیبت کو دور کریگا (ابوداؤد)۔ ۵۔ ایک
حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں لوگوں کو کھانا

www.pdfbooksfree.pk

دیا جاتا ہے۔ اس گھر میں برکت اس تیزی سے آتی ہے
جس طرح چھری اونٹ کی کوہان میں تیزی سے چلتا
ہے۔ (کنزالعمال)

پانچواں صحیح نیت ہے

صحیح نیت کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہم اور آپ ہر

نیک کام خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کریں اس میں کوئی
ریا دکھلاوہ نہ ہو صرف اور صرف اللہ کی رضا مقصد ہو۔

صحیح نیت کے فضائل

اس کی فضائل تو زیادہ ہیں کچھ فضیلتیں یہ ہیں۔
۱۔ جو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کسی کو ایک کھجور دیدیں۔

تو اللہ تعالیٰ اسکو اُحد پہاڑ کے برابر ثواب دیتے
ہیں۔(بخاری شریف)

تشریح۔یعنی یہ اس طرح ہے۔کہ اس نے بڑے بڑے
پہاڑ صدقہ کیے ہوں۔اور پہاڑوں کے برابر سونا اور
چاندی صدقہ کریں لیکن اس میں شہرت ریا کاری دکھلاوہ
ہو اور اللہ تعالیٰ کے رضا اور خوشنودی کے علاوہ دوسرا
مقصد ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کو کچھ ثواب نہیں دیتا بلکہ اس
کے ساتھ اس مال کا حساب ہوگا۔۲۔جو ایسا چھپ کر
صدقہ کرے کہ اس کا بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلے تو اللہ
تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عرش کے سایہ میں جگہ

www.pdfbooksfree.pk

دیگا۔(بخاری ومسلم) ۳۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں کہ خوشی ہوں اخلاص والوں کیلئے ہدایت
کے چراغ ہیں انہی کے وجہ سے بڑے بڑے فتنے ختم
ہوتے ہیں (بیہقی وترغیب)

چھٹا دعوت وتبلیغ

دعوت وتبلیغ کا مقصد یہ ہے۔کہ ہم خود نیک
کام کریں اور دوسروں کو نیکی کے طرف بلائیں خود بھی
برے کام نہ کریں اور دوسروں کو بھی بُرے کاموں سے
روکیں۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں مال وجان اور وقت دیا ہے۔
یہ مال وجان اور وقت کو اللہ تعالیٰ کے دین پر خرچ کریں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ دین قیمتی ہے اللہ تعالیٰ ہم کو قیمتی بنا دیگا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور آپکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والا کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم نبوت کے سبب دیا ہے ۔اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم نبوت کا دروازہ بند ہوگیا ہے۔قیامت تک دوسرا نبی نہیں آئیگا۔تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام یعنی خود پورے دین پر چلنا اور پورا دین پورے دنیا تک پہچانا اللہ تعالیٰ نے ہر ہر اُمتی کے ذمہ لگا دیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے کی بہت زیادہ فضیلتیں ہیں ان میں سے کچھ فضیلتیں یہ ہیں۔

---

www.pdfbooksfree.pk

دعوت وتبلغ کے فضائل

۱۔اللہ کے راستے میں جو بھی اس نیت پر گھر سے نکلیں کہ یہ دین ہم میں کیسے آجائے اور پوری دنیا میں کیسے آجائے تو اس راستے میں ایک نماز انچاس کروڑ (۴۹۰۰۰۰۰۰۰) نمازوں کے برابر ہے۔ ۲۔اللہ کے راستے میں ایک روپیہ لگانا سات لاکھ (۷۰۰۰۰۰) روپے خرچ کرنے کے برابر ہے۔۳۔اللہ تعالیٰ کے اکثر مخلوق اس کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔تشریح۔ پہلا اور دوسرا نمبر فضیلت دو حدیثوں کا مجموعہ ہے۔وہ حدیث مشکوٰۃ شریف میں اس طرح ہے کہ اللہ کے راستے میں مال خرچ

کرنا ایک روپیہ سات لاکھ روپیہ خرچ کرنے کے برابر
ہے۔اور ابوداؤد شریف میں ہے کہ اللہ کے راستے میں
بدنی عبادت مالی عبادت سے سات سو (۷۰۰) گنا زیادہ
ہوگا۔تو سات سو (۷۰۰) کو سات لاکھ (۷۰۰۰۰۰) میں
ضرب دیدیں تو اس سے انچاس کروڑ بنتا ہے۔(۷۰۰
۷۰۰۰۰۰ ۴۹۰۰۰۰۰۰۰) ۔۴۔جو بھی اللہ کے راستے
میں نکلیں اور اس میں اس کے جسم پر جو گردوغبار پڑتا ہے تو
یہ گردوغبار اور جہنم کا دھواں ایک جسم پر جمع نہیں ہوسکتا۔
۵۔جو بھی اللہ کے راستے میں نکلیں تو اکثر مخلوق ان کیلئے
مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔ ۶۔رسول اللہ صلی اللہ

www.pdfbooksfree.pk

علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ تروتازہ رکھیں
اس آدمی کو جس نے میری بات کو سنا اور دوسروں تک
پہنچایا۔(مشکوٰۃ) ۷۔ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم منبر پر تشریف فرماتے حمد وثنا کے بعد ارشاد فرمایا اے
لوگوں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن
المنکر کرتے رہو۔اور دعوت وتبلیغ کا کام کرتے رہو۔ایسا
نہ ہو کہ وہ وقت آجائے کہ تم دعائیں مانگوں اور قبول نہ ہو
اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہوں اور پورا نہ ہوتا ہو اور دشمن
کے خلاف مدد مانگیں اور میں آپ کی مدد نہیں کرونگا (ابن
ماجہ) ۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ امر

بالمعروف اور نہی عن المنکر (دعوت وتبلیغ) کا کام چھوڑنے والا نہ قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ مجھ پر ایمان رکھتے ہیں۔ (کنز العمال)۔ ۹۔ دوسری حدیث میں ہے کہ دعوت وتبلیغ کا کام نہ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے (ترمذی) تو میرے بھائیوں اور دوستوں پورے دین پر عمل کرنا اور پورے دین پر چلنا اور پورے دین کو پوری دنیا تک پہنچانا اور پوری دنیا کی کفر اور باطل کو ختم کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اُمتی کے ذمہ ختم نبوت کے صدقے میں اللہ پاک نے لگادی ہے تو اس کام کے سیکھنے کیلئے موت سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ کے راستے میں

چار ماہ لگانی ہیں۔ اور پھر کم از کم اپنی زندگی کا زکوٰۃ نکالنا ہے۔ کہ وہ سال میں ایک چلہ یعنی چالیس دن ہیں اور ہر ماہ میں ایک سہ روزہ یعنی تین دن اور ہفتہ میں دوگشت کرنی ہیں ایک گشت اپنے محلہ میں اور دوسرا گشت دوسرے محلہ میں اور روزانہ دو تعلیم کرنا ایک گھر میں ایک مسجد میں اور شب جمعہ میں شریک ہونا آنے والے جماعتوں کا نصرت کرنا اور چلنے والے جماعتوں کے ساتھ ہجرت کرنا۔ تو بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کا دین ہماری اور آپکی زندگی میں آجائے اور پوری دنیا میں آجائے اللہ کے راستے میں چار ماہ کیلئے کون کون تیار ہیں اپنے ایمان

www.pdfbooksfree.pk

بتانے کیلئے۔ جی جزاکم اللہ بتاؤ جی۔ چالیس دن کیلئے
روزہ کیلئے نقد بتاؤ بولو جی اللہ کے راستے میں کم و
اوقات کیلئے بتاؤ بتاؤ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تمہید گشت

میرے عزیز دوستوں اللہ تعالیٰ نے ہم اور آپ
پر احسان اور کرم فرمایا کہ ہم اور آپکو اپنے گھر لانے کی
توفیق دیدی اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا نصیب
فرمایا اور پھر اپنے دین کی باتوں کی سننے کی توفیق دی یہ
ہمارے اور آپ کا کمال نہیں تھا بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کا

احسان تھا اس لئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے
بغیر نہ کوئی نیکی حاصل کر سکتا ہے اور نہ کوئی برائی سے بچ
سکتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اچھی طرح وضوء کریں او
ر مسجد کو صرف نماز کے ارادے سے گھر یا دوکان سے نکلے
اس کے ساتھ کوئی اور ارادہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر قدم
پر ایک نیکی دیتے ہیں اور ایک گناہ معاف کرتے ہیں اور
جنت میں ایک درجہ بلند کرتے ہیں اور جب یہ مسجد پہنچ
جائے اور جماعت ہو چکی ہو اور اس پر وہ خفہ ہو جائے اور
افسوس کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو جماعت کا ثواب دیتے ہیں
اور جن لوگوں نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی ہو ان

www.pdfbooksfree.pk

کے ثواب میں کچھ بھی کمی نہیں ہوتی (فضائل اعمال)

میرے دوستو اور بزرگوں اللہ ہمارا خالق ہے اور کوئی خالق نہیں اللہ ہمارا مالک ہے اور کوئی مالک نہیں اللہ ہمارا رازق ہے اور کوئی رازق نہیں اللہ ہمارا معبود ہے اور کوئی معبود نہیں ہمارے اور آپ کی دنیا اور آخرت کی پوری پوری کامیابی کیلئے اللہ پاک نے ہمیں پورا دین دیا ہے.

پورا دین کسے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ہر جگہ اور ہر وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں کے [illegible] کہتے ہیں پورا دین جس کی [illegible] میں بھی کامیاب ہے

آخرت میں بھی کامیاب ہے. اور پورا دین جس کی زندگی میں نہ ہو وہ دنیا میں بھی ناکام اور آخرت میں بھی ناکام ہے. یہ پورا دین ہمارے اور آپکی زندگی میں کیسے آجائے اس کیلئے اللہ پاک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر کرنا شرط کر دیا ہے۔

گشت کا مقصد

تو اسی کے بارے میں ابھی ایک عمل ہوگا اس کو گشت کہتے ہیں یہ وہ گشت ہے جس کو تمام انبیاء کرام علیہم [illegible] نے کیے ہیں اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

www.pdfbooksfree.pk

کیا ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم نے کئے ہیں اس
گشت کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے زندگی میں پورا دین کیسے
آجائے۔اور پوری دنیا میں جو کفر اور باطل ہے یہ پورے
دنیا سے کیسے ختم کیا جائے۔اس سوچ اور فکر میں اب ہم
گشت کرینگے۔اگر اس پر یہاں ہمارے ساتھ کوئی تیار نہ
ہو جائے تو ان شاء اللہ اس کے اثرات اللہ تعالیٰ دوسرے
ملکوں پر ڈالیں گے۔

گشت کے فضائل

۱۔فرماتے ہیں جو اس گشت میں اس سوچ اور فکر وغم اور درد
کے ساتھ نکلتے ہیں تو اللہ پاک اس کے لئے ایک ایک
قدم پر پانچ سو سے لیکر سات سو تک نیکیاں دیتے ہیں۔
۲۔جو اس گشت میں نکلتے ہیں اور اس کے جسم پر کوئی گرد
وغبار پڑتے ہیں تو یہ گرد اور جھنم کا دھواں ایک جسم پر جمع
نہیں ہو سکتا۔۳۔جو اس گشت میں نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کہ
زیادہ مخلوق اس کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتی ہیں۔۴۔
جو اس گشت میں نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں
دین کا غم و درد ڈالیں گے۔تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گشت
کیلئے ہم اور آپ سب تیار ہیں کہ نہیں۔

گشت کے آداب

میرے دوستو اور عزیزو ہر کام کیلئے کچھ آداب

www.pdfbooksfree.pk

ہوتے ہیں جو بھی کام اس آداب کے ساتھ ہوجائے تو
اللہ تعالیٰ اس میں خیر وبرکت ڈالتے ہیں تو اب ایک
جماعت بنائیں گے اس میں تین آدمی کام کرتے ہیں
ایک جماعت کا امیر ہوگا اور ایک متکلم ہوگا اور ایک رہبر
ہوگا اور باقی جماعت کے ساتھی ہونگے تمام ساتھیوں کا
سوچ اور فکر ایک ہوگا۔کہ پورا دین ہمارے زندگی میں
کیسے آجائے۔اور پورے دنیا میں کیسے آجائے۔مسجد
سے سنت طریقے پر نکلیں گے بائیاں پاؤں پہلے نکال کر
جوتے پر رکھیں گے اور دائیاں پاؤں جوتے میں ڈالیں
گے اور یہ دُعا پڑھیں گے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ

فَضْلِکَ " مسجد سے نکل کر اجتماعی دُعا کریں گے کہ
اے اللہ یہ دین ہمارے زندگی میں آجائے اور پورے دنیا
میں دین عام ہوجائے پھر راستے کے دائیں طرف
جائیں گے اور تیسرے کلمے کا ذکر کریں گے اور نظر کی
حفاظت کریں گے جب کسی کے گھر پہنچ جائے تو رہبر
بھائی گھر کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اگر گھر سے کوئی آدمی نکل
آئے تو متکلم بھائی اس کے ساتھ نرمی سے بات کریگا کہ
بھائی ہمارے اور آپ کی دنیا اور آخرت کی کامیابی اللہ
پاک نے دین میں رکھی ہیں دین کسے کہتے ہیں پورا دین
اللہ پاک کا ہر حکم ہر جگہ ہر وقت میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم

www.pdfbooksfree.pk

کے طریقے پر چلنے کو دین کہتے ہیں یہ ہمارے اور آپکی
زندگی میں کیسے آجائے اس کیلئے زبردست محنت کی
ضرورت ہے یہ محنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
طریقے پر کریں گے اس محنت کے بارے میں مسجد میں
بات ہورہی ہے اگر آپ ہمارے ساتھ جائے اور بات
سنیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپکو بہت زیادہ اجر وثواب دیگا
اس پر اگر وہ کوئی عذر پیش کریں تو پھر مغرب کے نماز کیلئے
آنے اور بیٹھنے کا وعدہ ان سے لیا جائے کہ آپ مغرب
کے نماز کیلئے ویسے بھی آئیں گے اگر آپ نماز کے بعد
تھوڑی دیر بیٹھ جائے اور بات سنیں تو اللہ پاک آپ کو اور

ہمیں بہت زیادہ اجر دیگا اچھا متکلم وہ ہے جو آدمی کو اپنے
ساتھ نقد لے آئے یا کم از کم اس کو ذرہ حرکت دیکر کہ آپ
ہمارے ساتھ ایک دو گھر دیکھ لیں۔ جب محلہ ختم ہوجائے
تو پھر امیر صاحب اپنے ساتھیوں کو متوجہ کر کے فکر مند
کریں کہ دیکھو بھائی ہم ایک اہم کام کیلئے نکلیں ہیں انبیاء
علیہم السلام کے کام میں ہم نکلیں ہیں یہ بہت اونچا کام
ہے۔اب ہم واپس جائیں گے تو استغفار پڑھتے جائیں
گے۔ہم نے کوئی گناہ کا کام نہیں کیا لیکن یہ اونچا کام ہے
انبیاء علیہم السلام والا کام ہے۔ تو انبیاء والا کام اور ہم
جیسے ناچیز تو اگر اس میں ہم سے کوئی کوتاہی یا غلطی ہوگئی

www.pdfbooksfree.pk

ہوتو استغفار پڑھتے جائیں گے مسجد تک جماعت کو کم نہیں
کریں گے جب مسجد پہنچ جائے پھر اگر کسی کا ضروری کام
ہوں تو وہ جاسکتے ہیں۔ تو اس گشت کیلئے کون کون تیار ہیں
اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائے۔

سورۃ اخلاص کے مختصر فضائل

مولانا محمد جمشید صاحب کی زبان سے۔ حالت
وضوء میں روزانہ دو سو مرتبہ پڑھنے سے نو فائدے حاصل
ہوتے ہیں۔ ۱۔ اللہ تعالیٰ بندے پر تین سو غضب کے
دروازے بند کر دیں گے۔ مثلاً قہر، دشمنی، فتنہ وغیرہ۔
۲۔ تین سو دروازے رحمت کے کھول دئے جائیں گے۔

www.pdfbooksfree.pk

۳۔ تین سو دروازے رزق کے کھول دئے جائیں گے۔
اللہ تعالیٰ اس کو بغیر محنت کے غیب سے رزق دیگا۔ ۴۔ اللہ
پاک اس کو اپنے علم سے علم دیگا۔ اور اپنے صبر سے صبر دیگا
اور اپنی سمجھ سے سمجھ دیگا۔ ۵۔ چھتیس مرتبہ قرآن ختم کرنے
کا ثواب دیا جائیگا۔ ۶۔ اللہ تعالیٰ اس کو پچاس (۵۰)
سالوں کی گناہ معاف کر دیگا۔ ۷۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت
میں بیس بنگلے یعنی محل دیدیں گے جو یاقوت مرجان اور
زمرد سے بنے ہوئے ہونگے اور ہر بنگلہ اور محل میں ستر
ہزار (۷۰۰۰۰) دروازے ہونگے۔ ۸۔ دو ہزار نفل
رکعتوں کا ثواب دیا جائیگا۔ ۹۔ جب مرجائے تو اس کے

جنازے میں ایک لاکھ دس ہزار فرشتے شریک ہونگے۔

زندگی کے بارہ اصول

ہر مسلمان کی زندگی شریعت کے مطابق
گذارنے کے لئے ہمارے تبلیغ کے بزرگوں نے کچھ
اصول بنائیں ہیں ۔ اسکو بارہ اصول کہتے ہیں اور بارہ
اصول سے مشہور ہیں۔ اس میں سے بعض کام ایسے ہیں
جن کو زیادہ کریں گے۔ ۱۔ دعوت الی اللہ زیادہ کریں گے
یعنی دعوت زیادہ دیں گے ہر وقت ہر جگہ اور ہر مسلمان کو
دعوت دیں گے اور اللہ کے طرف بلائیں گے۔ ۲۔ تعلیم
و تعلم زیادہ کریں گے یعنی دین اور فضائل کا سیکھنا سکھانا

www.pdfbooksfree.pk

زیادہ کریں گے خود بھی علم اور اس کے فضائل سیکھیں گے
اور دوسروں کو بھی سکھائیں گے۔ ۳۔ ذکر و عبادت زیادہ
کریں گے یعنی عبادت کی پابندی کریں گے اور جب
عبادت اور دعوت سے زیادہ وقت مل جائے اس میں اللہ
تعالیٰ کا یاد اور ذکر کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے
بغیر فضول وقت نہ گذریں۔ ۴۔ خدمت زیادہ کریں گے
یعنی اپنی جماعت کے ساتھیوں کی خدمت کریں گے اور
وقت کی مناسبت سے دوسرے مسلمانوں کی بھی خدمت
کریں گے اس لئے کہ خدمت سے اللہ تعالیٰ ملتا ہے اور
خوش ہوتا ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ مل جائے تو وہ کامیاب

ہے۔ اور چار کام کم کریں گے۔ وہ یہ ہیں۔ ۱۔ نیند کم
کریں گے یعنی ضرورت کے مطابق سوئیں گے اور جب
ضرورت پورا ہوجائے تو جلدی اُٹھ کر عبادت دعوت اور
ذکرو اذکار میں مشغول ہوجائیں گے۔ ۲۔ کھانا کم
کھائیں گے یعنی کھانا کم کھائیں گے اور ضرورت کے
مطابق کھائیں گے اس لئے کہ اگر زیادہ کھائیں گے تو
نیند زیادہ آئیگا اور عبادات میں سستی آجائیگی اور زیادہ
وقت نیند میں گذریگی اور ضائع ہوجائیگی ۔۳۔ اور باتیں
کم کریں گے اور ضرورت کے مطابق کریں گے یعنی
کھانے پینے اور ضرورت کی باتیں بھی کم کریں گے کہ

www.pdfbooksfree.pk

تھوڑے الفاظ میں ضروری باتوں کو پورا کرکے ختم کریں
کہ فضول اور زیادہ باتیں نہ ہوجائے۔ ۴۔ اور مسجد سے
کم نکلیں گے یعنی مسجد میں زیادہ وقت گذاریں اگر کسی
ضرورت کیلئے باہر نکلنا پڑے تو جب ضرورت پورا
ہوجائے تو پھر جلد مسجد واپس آجائے تاکہ باہر فضول
وقت نہ گذریں اس لئے کہ وقت بہت زیادہ قیمتی ہے۔
اور وہ چار کام جو بالکل نہ کریں۔ ۱۔ کسی سے سوال نہیں
کریں گے یعنی اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی اور سے کوئی چیز نہیں
مانگیں گے اپنے اوپر سختی گذاریں گے لیکن کسی سے سوال
نہیں کریں گے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی سے

سوال کرنا سخت گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر خفہ ہو جاتے
ہیں اور ناراض ہوتا ہے۔۲۔ اسراف نہیں کریں گے یعنی
کسی چیز میں اسراف بالکل نہیں کریں گے اور ضرورت
سے زیادہ کوئی کام نہیں کریں گے اس لئے کہ کوئی کام
ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو وہ اسراف میں داخل ہوتا
ہے اور اسراف سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے ۔اور
اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں ۔۳۔ طمع
نہیں کریں گے یعنی کسی سے کسی چیز کے بارے میں طمع
نہ کریں یعنی یہ بھی دل میں نہیں لائیں گے کہ فلاں آدمی
مجھے کچھ دیگا۔ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی سے طمع کرنا گناہ ہے

www.pdfbooksfree.pk

۴۔ کسی کا کوئی چیز اس کے اجازت کے بغیر استعمال
نہیں کریں گے یعنی کسی ساتھی یا کوئی اور کی کوئی چیز اس
کے اجازت کے بغیر استعمال کرنا منع ہے۔ اسلئے کہ اگر
ہم کسی کا کوئی چیز اس کے اجازت کے بغیر استعمال کریں
تو شائد وہ اس پر خفہ ہو جائے یا اس کو معلوم نہ ہو اور وہ
اس چیز کو ڈونڈ رہی ہو تو اس کو کتنا تکلیف ہوگا اور
دوسرے مسلمان کو تکلیف پہنچانا منع ہے اور سخت گناہ ہے
۔ تو ہمیں چاہئے کہ کسی کی چیز کو اس کی اجازت کے بغیر
استعمال نہ کریں اس سے پہلے پوچھ لیں اگر وہ اجازت
دیدیں تو پھر استعمال کریں۔

داعی کے آٹھ صفات

۱۔لوگوں سے محبت کرنا۔۲۔اپنی اصلاح کی نیت سے دعوت دینا۔ ۳۔جان و مال اور وقت کی قربانی کا جذبہ رکھنا۔۴۔تکبر اور بڑائی کی جگہ عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔۵۔کامیابی ملنے پر اللہ تعالیٰ کا مدد سمجھنا۔۶۔لوگوں کے نہ ماننے پر ناامید نہ ہونا۔۷۔لوگوں کی تکلیف دینے پر صبر کرنا۔۸۔ہر نیک کام کرنے کے آخر میں استغفار کرنا۔

مذاکرہ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ سارے جہان کا مالک ہے تمام دنیا کے خزانے

www.pdfbooksfree.pk

اللہ تعالیٰ کے قدرت میں ہیں تمام چیزوں اور حالات کے پیدا کرنے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ کسی کام میں بھی کسی کے محتاج نہیں ہے۔اور سارے مخلوق اپنے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت کی ساری کامیابیاں اپنے پورے دین میں رکھی ہیں۔جو بھی پورے دین پر چلے گا تو وہ کامیاب ہوگا۔اور جو جتنا دین پر چلے گا تو اتنا ہی کامیاب ہوگا اور جتنا دین پر نہیں چلے گا اتنا وہ دنیا اور آخرت میں ناکام ہوگا۔اب جب پورا دین تمام انسانوں میں آجائے تو اس کیلئے پہلے انبیاء علیہم السلام آتے تھے۔اور سب کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دنیا میں تشریف لائیں ہیں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے بعد دوسرا نبی نہیں آتا اب یہ دعوت کا کام اُمت کے
ہر ہر فرد کے ذمہ ہے۔ اس اُمت کا ہر فرد خواہ مرد ہو یا
عورت، غریب ہو یا امیر، ڈاکٹر ہو یا صدر، وزیر ہو یا فقیر،
بوڑھا ہو یا جوان، چھوٹا ہو یا بڑا۔ سب کا یہ کام ہے۔ انبیاء
علیہم السلام کی محنت کچھ اعمال کا مجموعہ ہے. سب سے
پہلے۔ ا۔ ایمان اور یقین کا دعوت دینا اور دعوت سننا اور
سارے انسانوں کو دعوت پر لگانا۔ ۲۔ فضائل کے حلقوں
میں بیٹھنا اور ان حلقے والوں کو سنانا اور حلقے والوں سے
سننا اور فضائل کے حلقے بازار و دوکان اور کاروبار کے ہر

www.pdfbooksfree.pk

شعبہ میں بنانا۔ ۳۔ عبادات جس میں پہلا نماز ہے پھر
زکوۃ، حج، روزہ، اور مسنون دعائیں اور دعاؤں کا قوت
بڑھانا۔ ۴۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا ذکر کرنا اور رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والے اخلاق اور معاشرت اس میں
چوبیس گھنٹے کی زندگی شامل ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لوگوں سے کس طرح ملتے تھے اب یہ چار اعمال
ان چھ صفات کے ساتھ کرنا ہر عمل میں یہ چھ صفات پیدا
کرنا۔ سب سے پہلے نماز میں یہ صفات پیدا کرنا۔ ا۔ ہر
ایک عمل یقین کے ساتھ کرنا دعوت بھی یقین کے ساتھ
دینا ۲۔ ہر ایک عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

طریقے پر کرنا۔۳۔فضائل کے استحضار سے عمل کرنا۔۴۔
اللہ تعالیٰ کے رضا کیلئے کرنا۔۵۔اللہ تعالیٰ کی موجودگی کو
دل میں رکھنا۔۶۔نفس کے مجاہدے سے عمل کرنا۔جو بھی
ان چار اعمال کو ان چھ صفات کے ساتھ کریں اور یہ اعمال
جس جماعت جس گھر یا دوکان میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس
جماعت کو دین پھیلانے کا ذریعہ بناتے ہیں۔اور جس
دوکاں میں ہو تو اس دوکان سے دین ساری دنیا میں پھیل
جائیگا اور جس گھر میں دین کے اعمال ان چھ صفات کے
ساتھ ہو رہا ہو تو اس گھر والوں کو تمام عالم میں دین پھیلانے
کا ذریعہ ہوگا۔جس طرح سورج آسمان میں چلتا ہے تو

تمام دنیا والے اس کی روشنی سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔اسی
طرح یہ آدمی جس جگہ یہ اعمال کرتے ہیں تو وہ جگہ دین
پھیلانے کا ذریعہ بنے گا۔ اب اس کیلئے ایک جماعت
ہونا چاہئے کہ روزانہ وہ مسجد میں بیٹھیں اور فکر کریں اور
تمام عالم کے تقاضے اپنے سامنے رکھیں اور سوچ وفکر
کریں۔اور اس جماعت کا فکر ایک ہو مقصد ایک ہو او
رکام بھی ایک ہو کہ ساری دنیا میں یہ دین کیسے آجائے اور
سب سے پہلے ان مسلمانوں کا فکر کریں جو دین کے
آخری کنارے پر ہیں اور پھر سارے دنیا میں دین کا کیا
حال ہے۔اس بارے میں سوچ اور فکر کریں۔ (تمت)

www.pdfbooksfree.pk

خطبۂ نکاح

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ و
نعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیات
اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن
یضللہ فلا ھادی لہ واشہد ان لا الہ
الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقتہ ولا
تموتن الا وانتم مسلمون ○ یایھا الناس
اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ
وخلق منھا زوجھا وبث منھما رجالا کثیرا
ونساء واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ
والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا ○
یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا
سدیدا ○ یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم
ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز

فوزا عظیما ○ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس
منی. سبحان ربک رب العزۃ عما
یصفون ○ وسلام علی المرسلین ○ والحمد
للہ رب العلمین ○

اول خطبہ پڑھے اور اس کے بعد ایجاب وقبول کرے

نکاح کے بعد دعاء

ایجاب وقبول کے بعد یہ دعا پڑھے

بارک اللہ لک وبارک اللہ علیک وجمع
بینکما فی خیر ○

جمعہ کا پہلا خطبہ

الحمد للہ علی الذات عظیم الصفات سنی
السمات کبیر الشان ○ جلیل القدر رفیع

www.pdfbooksfree.pk

الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ ۝ عَظِيْمِ
الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ
الْغُفْرَانِ ۝ جَمِيْلِ الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ
الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ۝ سَرِيْعِ الْحِسَابِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ۝
وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ
وَالْاَحْمَرِ ۝ الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ
الذِّكْرِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ
الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ
وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَأْسُ الطَّاعَاتِ ۝
وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ۝
وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ
وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ۝

وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى
الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ
وَغَوٰى ۝ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ
يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ۝ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ
اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا
فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اَلَا اِنَّ نَفْسًا لَّنْ
تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا
فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝
وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْهُ
يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

www.pdfbooksfree.pk

واستغفروه إنه هو الغفور الرحيم ○

خطبۂ عید الفطر

الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ الحمد لله المنعم المحسن الديان ○ ذي الفضل والجود والاحسان ○ ذي الكرم والمغفرة والامتنان ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذي ارسل حين شاع الكفر في البلدان ○ صلى الله عليه وعلى آله واصحابه ما لمع القمران وتعاقب الملوان ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ اما بعد فاعلموا ان يومكم هذا يوم عيد الله عليكم فيه عوائد الاحسان ○ ورجاء نيل الدرجات والعفو والغفران ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل قوم عيدا وهذا عيدنا ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا كان يوم عيدهم يعني يوم فطرهم باهى بهم ملائكته فقال يا ملائكتي ما جزاء اجير وفى عمله قالوا ربنا جزاؤه ان يوفى اجره قال ملائكتي عبيدي وامائي قضوا فريضتي عليهم ثم خرجوا يعجون الى الدعاء وعزتي وجلالي وكرمي وعلوي وارتفاع مكاني لاجيبنهم فيقول ارجعوا قد غفرت لكم وبدلت سيئاتكم حسنات قال فيرجعون مغفورا لهم ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ وهذا الذي ذكر في ذلك اليوم كان فضله واما احكامه من

www.pdfbooksfree.pk

صدقة الفطر والصلوة والخطبة التي قبلها ○
نعم بقيت السنتان ○ فنذكرهما الان ○
الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر
ولله الحمد ○ الاول قال عليه الصلوة والسلام
من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال
كان كصيام الدهر ○ الثانية كان النبي
صلى الله عليه وسلم يكبر بين اضعاف الخطبة
يكثر التكبير في خطبة العيدين ○ الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر
ولله الحمد ○ اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ○
قد افلح من تزكى ○ وذكر اسم ربه فصلى ○

خطبہ عید الاضحیٰ

الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر
الله اكبر ولله الحمد ○ الحمد لله الذي جعل
لكل امة منسكا ليذكروا اسم الله على ما

www.pdfbooksfree.pk

رزقهم من بهيمة الانعام ○ وعلم التوحيد
امر بالاسلام ○ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله
والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ○ ونشهد
ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد
ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله
الذي هدانا الى دار السلام ○ الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله
اكبر ولله الحمد ○ صلى الله عليه وعلى اله
واصحابه الذين قاموا باقامة الاحكام وبذ
لوا انفسهم واموالهم في سبيل الله فانهم
من كرام ○ وسلم تسليما كثيرا ○ الله اكبر الله
اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله
الحمد ○ اما بعد فاعلموا ان يومكم هذا يوم
عيد شرع لكم فيه مع اعمال اخر قد
سبقت في الخطبة قبل هذا العشر بالاضحية
بالاخلاص وصدق النية ○ وبكون نيته وصفيه

صلی اللہ علیہ وسلم وجوبہا وتطابہا ○ وعدّہ
علماء امتہ من سننہ فی کتب الفقہ ومسائلہا ○
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
اللہ اکبر وللہ الحمد ○ فقد قال علیہ الصلوۃ
والسلام ما عمل ابن ادم من عمل یوم النحر احب
الی اللہ من اہراق الدم وانہ لیاتی یوم القیمۃ
بقرونہا واشعارہا واظلافہا وان الدم لیقع
من اللہ بمکان قبل ان یقع بالارض فطیبوا بہا
نفسا ○ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
اللہ اکبر وللہ الحمد ○ وقال اصحاب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ ما ہذہ الاضاحی
قال سنۃ ابیکم ابرہیم علیہ السلام قالوا فما لنا
فیہا یا رسول اللہ قال بکل شعرۃ حسنۃ قالوا
فالصوف یا رسول اللہ قال بکل شعرۃ من الصوف
حسنۃ ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
اللہ اکبر وللہ الحمد ○ وقال علیہ الصلوۃ والسلام

من وجد سعۃ لان یضحی فلم یضح فلا یحضر
مصلانا ○ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ
اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ○ وقال ابن عمر الاضاحی
یومان بعد یوم الاضحی ○ وعن علی مثلہ وہذا
بعض من الفضائل ○ وتعلموا من العلماء
المسائل ○ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○
لن ینال اللہ لحومہا ولا دماءہا ولکن ینالہ
التقوی منکم کذلک سخرہا لکم لتکبروا اللہ
علی ما ہدىکم وبشر المحسنین ○

نماز جمعہ، عیدین اور استسقاء کے لئے

دوسرا خطبہ

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ و
نؤمن بہ ونتوکل علیہ ۔ ونعوذ باللہ من
شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا ۔ من
یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا

www.pdfbooksfree.pk

هَادِيَ لَهُ. وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ. وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ. مَنْ يُّطِعِ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَإِنَّهُ
لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ. وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِيْ بِأُمَّتِيْ أَبُوْبَكْرٍ. وَأَشَدُّهُمْ فِيْ
أَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ. وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ. وَأَقْضَاهُمْ
عَلِيٌّ. وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ. وَحَمْزَةُ

أَسَدُ اللّٰهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ. رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ
مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا. اَللّٰهَ اَللّٰهَ
فِيْ أَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ بَعْدِيْ غَرَضًا.
فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ أَحَبَّهُمْ. وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ
فَبِبُغْضِيْ أَبْغَضَهُمْ. وَخَيْرُ أُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ
الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ. وَالسُّلْطَانُ
الْمُسْلِمُ ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ. مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ
اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللّٰهُ. إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى
وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى أَعْلٰى
وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ ○

www.pdfbooksfree.pk

فضائل وفوائد

نقش وتعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں۔عملیات میں اِنہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دُنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

www.pdfbooksfree.pk

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے یہ آیات کسی قدر کی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھی ہیں۔"القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادُو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہے۔اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر

مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دَم کر کے مریض
پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو اِن آیات کو پانی پر
پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی
کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں
تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں،
اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا
جائے تو سہولت ہو جائے گی، یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے
کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ
اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی

جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے اللہ کے نام اور اس کے پاک
کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے
خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے
خاندان کے اکابر عملیات اور اَدعیہ میں اس منزل کا بہت
اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل
بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابنِ حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

www.pdfbooksfree.pk

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ

يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○ اِيَّاكَ

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ

عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا

رَيۡبَ فِيۡهِ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ○

الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ

وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ○ وَالَّذِيۡنَ

يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ

www.pdfbooksfree.pk

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

www.pdfbooksfree.pk

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ
اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

www.pdfbooksfree.pk

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۣ

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

www.pdfbooksfree.pk

المصير ○ لا يكلف الله
نفسا الا وسعها لها
ما كسبت وعليها ما اكتسبت
ربنا لا تؤاخذنا ان
نسينا او اخطانا ربنا
ولا تحمل علينا اصرا
كما حملته على الذين
من قبلنا ربنا ولا

تحملنا ما لا طاقة
لنا به واعف عنا
واغفر لنا وارحمنا
انت مولنا فانصرنا
على القوم الكفرين ○
شهد الله انه لا اله
الا هو والملئكة واولوا
العلم قائما بالقسط لا

www.pdfbooksfree.pk

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ

فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

www.pdfbooksfree.pk

عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ

الْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ

اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۞ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا

فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

www.pdfbooksfree.pk

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

www.pdfbooksfree.pk

اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَ
قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ
اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ
زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى

www.pdfbooksfree.pk

الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝
إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝
فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ
خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا
إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ أَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

www.pdfbooksfree.pk

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَيِّ

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَيِّ

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

www.pdfbooksfree.pk

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ

نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○

یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا

بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ

www.pdfbooksfree.pk

أَحَدًا ۝ وَّأَنَّهُ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّأَنَّهُ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى
اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝
لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ أَعْبُدُ ۝ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ أَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ

www.pdfbooksfree.pk

وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى

الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

اِذَا حَسَدَ ○ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○

مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ

النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ

فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ع

www.pdfbooksfree.pk

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آ کر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آ کر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ اے ابوالدرداء! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح

کے وقت یہ کلمات پڑھ لے۔ شام تک اس کو کوئی مصیبت نہ پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔ اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا)۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط

www.pdfbooksfree.pk

بسم الله الرحمن الرحيم

يا ايها الذين آمنوا قوا انفسكم واهليكم نارا

دخپل کور

اصلاح

اوکړئ

مؤلف، ابو يوسف محمد ولي درويش

الاستاذ بجامعة العلوم الاسلاميه بنوري ټاؤن

مترجم، مولانا سعيدالله جان

فاضل وفاق المدارس ملتان

ناشر؛ مکتبهٔ ديوبند محله جنگي عقب قصه خوانۍ پېښور - ملتان

www.pdfbooksfree.pk

[illegible]

د ښځې

اسلامي ژوند

مؤلف

حضرت مولانا مفتي عبدالغفور

دارالافتاء جامعه بنوريه کراچۍ خطيب جامع مسجد بلال غني چورنگي شيرشاه ۲ ور د کراچۍ پاکستان

مترجم : مولانا سعيدالله جان

فاضل وفاق المدارس ملتان

ناشر: مکتبهٔ ديوبند محله جنگي عقب قصه خوانۍ پېښور

www.pdfbooksfree.pk

حضرت بایزید بسطامیؒ
اور
ایک یہودی عالم کا
مناظرہ
مکتبہ دیوبند
محلہ جنگی پشاور
www.pdfbooksfree.pk